الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

شمائمِ امدادیہ

عکس

قطبِ عالم حضرت مولانا شاہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ
کے حالات، ملفوظات اور تصوف سے سرشار مضامین کا مجموعہ

کتب خانہ شرف الرشید

شاہ کوٹ (شیخوپورہ) مغربی پاکستان

یا لطیف

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون ط

شمائم امدادیہ

اردو ترجمہ

نفحات مکیہ من مآثر امدادیہ

یعنی

حضرت قطب العالم حاجی محمد امداد اللہ صاحب چشتی صابری مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

کے حالات مبارکہ، ملفوظات اور تصوف سے سرشار مضامین کا مجموعہ

ناشر

احقر العبید محمد حسین الرشید عفا اللہ عنہ

برائے فرم

کتب خانہ شرف الرشید شاہ کوٹ مغربی پاکستان

بارِ دوم
١٣٨٦ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

"اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرمائیے بیشک آپ سننے والے جاننے والے ہیں۔"

ہدیہ ۲/- روپے

مطبوعہ .... نامی پریس لاہور

فہرست مضامین

ہو جیسے ذکر ہوا۔ فرمایا کہ شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ لباس عمدہ پہنتے تھے اور کھانا
لذیذ کھاتے تھے یہ سب عکس نعماء اخروی تھا اور وہ عکس صفات حق تعالیٰ تھیں، حضرت
شیخ ان عکوس میں معاینہ اصل کا کرتے تھے پس یہ چیزیں انکے واسطے بمنزلہ آئینہ کے تھیں
فرمایا کہ عورت مظہر مرد کی ہے اور مرد مظہر حق کا ہے عورت آئینہ مرد کی اور مرد آئینہ حق پس
عورت مظہر و آئینہ حق تعالیٰ ہے اور اس میں جمال ازلی ظاہر و نمایاں ہے ملاحظہ کرنا چاہئے
فرمایا کہ جب میں حضرت صاحب سے پہلے کہ آیا تو نوبت فاقوں کی آٹھ کبھی کبھی تین دن تک اتفاق
کھانے کا نہیں ہوتا تھا میں نے عرض کیا کہ بار الٰہا مجھ میں طاقت امتحان نہیں ہے بعد حضرت
خواجہ معین الدین چشتی کو دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ لاکھوں روپیہ کا خرچ تمہارے ہاتھوں مقرر ہوگا میں نے
عرض کیا کہ اس حجم کی طاقت نہیں رکھتا ہنس کر فرمایا کہ تمہاری حاجت بند نہیں رہنے کی انکو وقت
سے خرچ ماہانہ کی اقل مرتبہ سو روپیہ ہے خدا اپنے خزانہ رحمت سے پہنچتا ہے فرمایا کہ اللہ لا الٰہ
الا ھو لہ الاسماء الحسنیٰ الایہ اس آیت سے ایک راز مکنون پیدا ہے نفی غیر کی فرما اثبات وجودہ
الوجود کا فرمایا بعدہٗ فرمایا ہے کہ سوائے میرے جو کچھ ہے وہ اسماء و صفات میری ہیں یعنی
جو کچھ غیر ذات اس کے معلوم ہو وہ سب مظہر صفات ہیں فرمایا منقول ہے کہ شب معراج
کو جب آنحضرت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقی ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے استفسار کیا فرمایا
کہ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل تو جو آپنے کہا کیسے صحیح ہو سکتا ہے حضرت حجۃ الاسلام امام
غزالی حاضر ہوئے اور سلام باضافہ الفاظ برکاتہ و مغفرتہ وغیرہ عرض کیا حضرت موسیٰ
علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ کیا طوالت بزرگوں کے سامنے کرتے ہو آپ امام غزالی نے عرض کیا کہ
آپ سے حق تعالیٰ نے صرف اس قدر پوچھا وما تلک بیمینک یا موسیٰ تو آپنے کیوں جواب
میں اتنا طول دیا کہ ھی عصای اتوکؤا علیہا واھش بہا علی غنمی ولی فیہا مارب
اخریٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادب یا غزالی فرمایا کہ حنبلی کے نزدیک جمعرات کے دن کتاب
احیاء تبرکا ہوتی تھی جب ختم ہوتی تبرکا دودھ لایا گیا اور بعد دعا کے کچھ حالات مصنف بیان کیے گئے
طریق نذر و نیاز قدیم زمانے سے جاری ہے اس زمانے میں لوگ انکار کرتے ہیں ایک بزرگ نے خواب
میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں اور ایک کتاب بھی جاتی ہے جسکو حضور کمال توجہ

سکے سن سبب ہیں دریافت فرمایا کہ یہ کونسی کتاب ہے کہا گیا احیاء العلوم حجۃ الاسلام امام غزالی کی ہے
کہ یہ لقب عطیہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے فرمایا کہ ہستی و عدم ایک بند جتیہ ہے ہر شخص اپنے عدم
کا عاشق ہے دیکھو جب تعب ہوتا ہے سونا اختیار کرتا ہے اور نیند ایک قسم کا عدم ہے فرمایا
کہ اگر کوئی حجم و صفات ایک چیز کو بواو اس میں غور کرو مثلاً قلم میں غور کرو کہاں آتا ہے اور کون
کہتا ہے آخر نوبت خدا تک پہنچ جائیگی اور ماسوائے خدا معدوم ہو فنا معلوم ہوگا جو بجا و رنگ میں
دیکھ نظر آتا ہے فرمایا کہ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و اصل بحق ہیں عباد اللہ کو عباد رسول کہہ سکتے
ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قل یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسہم الایہ مرجع ضمیر متکلم آنحضرت
صلی اللہ علیہ ہیں مولانا اشرف علی صاحب نے فرمایا کہ ترجمہ بھی انہی معنی کا ہے آگے فرماتا ہے لا تقنطوا
من رحمۃ اللہ اگرچہ اسکا اللہ ہو تو فرماتا من رحمتی تاکہ مناسبت عبادی کی ہوتی ارشاد فرمایا اے
حالیکہ ان فرمایا کہ یہ مکان جس میں میری نشست ہے نشستگاہ حضرت شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ کی ہے فرمایا کہ یا
ایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم (من المتقین) یہ خطاب
ان مومنین سے ہے کہ جو ایمان کامل رکھتے ہوں نہ مطلق مومنین سے ہے پس جو کوئی اولی الامر صاحب
باطن ہو اور تزکیہ نفس و تصفیہ قلب کرچکا وہ واجب الاطاعت ہے ورنہ نہیں کیونکہ منکم فرمایا یعنی اے
صحابہ جیسے کہ تم کامل الایمان صادق القلب پاک طینت ہو ایسے ہی اگر اولی الامر بھی ہوں تو واجب
الاطاعت ہیں ورنہ نہیں و کذا المومن مرآۃ المومن مراد اس سے مومن کامل ہے نہ مطلق مومن
کیونکہ مرآۃ وہی ہو جو کہ صاف شفاف ہو پس جس شخص کا قلب صاف ہو وہ قابلیت مرآۃ آئینہ ہونے
کی رکھتا ہے ورنہ نہیں فرمایا کہ اوتاد صحیح و تمکیل بے معنی میخ ہو کر انکی بدولت آفات و زلزلات سے
حفاظت رہتی ہے لہٰذا اوتاد کہتے ہیں اور ابدال کہ سات ہیں اور ہر اقلیم پر ایک مقرر ہیں جب ایک ان
میں سے فوت ہوتا ہے دوسرا قائم کیا جاتا ہے اسی وجہ انکو ابدال کہتے ہیں ایک نے دہلی میں ایک
ابدال کو دیکھا تھا ایک آن واحد میں مختلف مقامات پر دکھایا جاتا ہے فرمایا کہ اولیائی تحت قبائی اللہ تعالیٰ
نے اپنے اولیاء کو مخفی فرمایا اسمیں ایک مصلحت ہے کیونکہ اگر لوگ وجود ظہور انکی مخالفت کرتے تو معاتب اور
معذب ہوتے اسلیے کہ وہ اولیاء متصف بصفات الٰہی ہیں انکی مخالفت گویا مخالفت حق ہے
اور جو کوئی مخالف حق ہو وہ مردود و مقہور و قابل عذاب ہے بہ حالت ناواقفیت ہیں معذور